عقائد دیوبندیہ کے رد میں

نایاب فتویٰ

از

مظہر اعلیٰ حضرت شیر بیشہ اہل سنت امام المناظرین فاتح مذاہب باطلہ

حضرت علامہ ابوالفتح حافظ قاری

محمد حشمت علی خان قادری رضوی لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

تخریج و حواشی

میثم عباس قادری رضوی

ناشر

ادارہ تحفظ عقائد اہلسنت، پاکستان

1

استفتاء

سوال نمبر 1۔ نعیم خاں صاحب کا کہنا ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علم غیب تھا۔ جس کے شیخ اسد علی منکر ہیں۔

سوال نمبر 2۔ نعیم صاحب نے یہ بتایا کہ میرا ایمان ہے کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم ہر جگہ حاضر و ناضر ہیں۔ اسد علی منکر ہیں۔

سوال نمبر 3۔ اسد علی کا کہنا ہے کہ حضور بشر تھے نعیم صاحب کا کہنا ہے مجھے حق نہیں کہ حضور کو بشر کہیں۔

سوال نمبر 4۔ اسد علی صاحب کہتے ہیں کہ ہم علمائے دیوبند کے معتقد ہیں اور ان کی اقتدا کرتے ہیں۔

سوال نمبر 5۔ نعیم صاحب کا کہنا ہے کہ ہمارے علمائے اہلسنت کا فتوی ہے کہ جو مسلمان علمائے دیوبند کو کافر نہ کہے اور ان کے کفر میں شک کرے وہ خود کافر ہے۔

راقم مظفر خاں۔ بقلم خود موضع پرساؤ ہریا۔

دستخط محمد نعیم خاں شہپر وارثی

دستخط اسد علی شیخ بقلم خود

1

الجواب

اللهم هداية الحق والصواب

نمبر 1: بے شک اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو غیب کا علم عطا فرمایا۔ قرآنِ فصیح وحدیثِ کریم وآئمہ دین قویم وعلمائے اہلسنت حدیث وقدیم، کے نصوصِ قاہرہ وبراہین باہرہ اس مسئلے میں اس قدر ہیں کہ جن کا احصار دشوار ہے جس کو ان کا نمونہ دیکھنا ہو وہ حضور اعلیٰ حضرت قبلہ مولانا شاہ احمد رضا خاں قادری رضوی برکاتی بریلوی رضی اللہ عنہ کا رسالہء مبارکہ ''خالص الاعتقاد''[1] مطالعہ کرے۔ خود ان دیوبندیوں کے پیرانِ پیر جناب حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

> ''لوگ کہتے ہیں کہ علم غیب انبیاء واولیا کو نہیں ہوتا۔ میں کہتا ہوں کہ اہل حق جس طرف نظر کرتے ہیں دریافت وادراک غیبات کا ان کو ہوتا ہے۔ اصل میں یہ علم حق ہے''۔ ملاحظہ ہو شمائم امدادیہ صفحہ 115۔

(شمائم امدادیہ صفحہ 61، مطبوعہ کتب خانہ شرف الرشید شاہ کوٹ، امداد المشتاق صفحہ 79، 80 مطبوعہ اسلامی کتب خانہ فضل الٰہی مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور)

وہابی دیوبندی دھرم میں حضور اقدس ﷺ کے لیے علم غیب ماننا شرک ہے۔ **والعیاذ باللہ تعالیٰ**۔ تو وہابیہ دیوبندیہ کے فقرے سے حاجی صاحب مرحوم بھی مشرک ہو گئے اور ان کو پیر پیران ومرشد الراشدین مان کر سارے کے سارے وہابیہ دیوبندیہ بھی مشرک وکافر ہو گئے۔ **ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم**۔

نمبر 2۔ بے شک اللہ علیم وخبیر شہید وبصیر جل جلالہ نے اپنے فضل سے اپنے محبوب سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو حاضر ناظر بنایا۔ قرآن مجید وحدیث عمید سے اس عقیدۂ حقہ پر (دلائلِ)[2] کثیرہ قائم ہیں۔ خود وہابیوں دیوبندیوں کے پیشوا قاسم نانوتوی لکھتے ہیں۔

1:۔ یہ رسالہ فتاویٰ رضویہ جدید تخریج شدہ کی جلد 29 کے صفحہ 433 پر موجود ہے۔ (میثم قادری)

2:۔ یہاں غالباً کاتب کی غفلت سے ''دلائل'' کا لفظ چھوٹ گیا ہے۔ بطور احتیاط اس کو بریکٹوں میں لکھا گیا ہے۔ تاکہ فقرہ واضح ہو جائے۔ (میثم قادری)

1

''اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِھِمْ [3] کو بعد لحاظ صلہ اَنْفُسِھِمْ کے دیکھئے تو یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی اُن کے ساتھ حاصل نہیں کیونکہ اولیٰ بمعنی اقرب ہے۔اور اگر بمعنی احب یا اولی بالتصرف ہو تب بھی یہی بات لازم آئے گی کیونکہ احبیت اور اولویت بالتصرف کے لیے اقربیت تو وجہ ہوسکتی ہے پر بالعکس نہیں ہوسکتا۔''

(تحذیر الناس صفحہ 14، مطبوعہ دار الاشاعت اردو بازار کراچی، ایضاً صفحہ 59 ادارہ العزیز نزد جامع مسجد صدیقیہ گلہ برف خانہ سیالکوٹ روڈ کھوکھر کی گوجرانوالہ)

جب خود قاسم نانوتوی کے اقرار سے بھی آیت کریمہ سے ثابت ہوگیا کہ حضور اقدس ﷺ اپنے ہر ایک امتی کے ساتھ اس کی جان سے بھی زیادہ نزدیک ہیں اور حضور اقدس ﷺ پر ایمان رکھنے والے تمام [4] تمام ملائکہ بھی ہیں کراماً کاتبین ہوں یاحفظہ یا نکیرین یا موکلین بالرزق یا بالمطر یا بالریاح یا بالجبال یا بالخلق والتصویر یا بالتوفی یا ملائکۃ الارض یا ملائکۃ السماء یا ملائکۃ السدرہ یاملائکۃ الکرسی یاملائکۃ العرش علیھم الصلاۃ والسلام تو حضور اقدس حضور ﷺ کا اللہ تعالی وتبارک کے فضل سے اس کی ساری خدائی میں حاضر و ناظر ہونا ثابت ہوگیا وللہ الحمد۔ وہابی دیوبندی دھرم میں ایسا عقیدہ رکھنے والا مشرک ہے والعیاذ باللہ تعالیٰ تو وہابیہ دیوبندیہ کے فتوے سے قاسم نانوتوی بھی مشرک وکافر ہوگئے اور اُن کو اپنا مذہبی پیشوا مان کر سارے کے سارے وہابیہ دیوبندیہ بھی مشرک ہوگئے ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

نمبر 3۔ بیشک اللہ تبارک وتعالی نے اپنے محبوب مظہرِ اتم خلیفہءاعظم سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کو جامہءبشریت سے ملبوس بنا کر دنیا میں جلوہ گر فرمایا۔

قال اللہ تعالی

3:۔''یہ نبی مسلمانوں کا ان کی جان سے زیادہ مالک ہے۔''(پارہ 21، سورہ احزاب، آیت 6، ترجمہ کنزالایمان)

4:۔ یہاں لفظ ''تمام'' دودفعہ لکھا گیا ہے جو سہو کتابت معلوم ہوتا ہے۔(میثم قادری)

1

"وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ"[5] (پارہ 7،سورۂ انعام،آیت 9)

خود پیشوائے دیوبندیہ قاسم نانوتوی کو بھی اس کا اقرار ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جمالِ اقدس بشریت کے حجاب میں رہا[6]۔ ظاہر ہے کہ لابس کی حقیقت میں لباس اور محجوب کی ماہیت میں حجاب ہرگز داخل نہیں ہوتا۔

قرآن شریف سے روشن ہے کہ نبی جس سے فرمائے کہ میں تمہارا جیسا بشر ہوں وہ بھی کافر ہے۔[7]

5؛۔"اور اگر ہم نبی کو فرشتہ کرتے جب بھی اسے مرد ہی بناتے اور ان پر وہی شبہ رکھتے جس میں اب پڑے ہیں۔" (ترجمہ کنزالایمان)

6؛۔مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی صاحب حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق لکھتے ہیں

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت
نہ جانا کون ہے کچھ کسی جز ستار

(قصائد قاسمی صفحہ 6،کتب خانہ رحیمیہ دیوبند)(میثم قادری)

7:۔امام الوہابیہ مولوی اسماعیل دہلوی صاحب بھی لکھتے ہیں۔"ولا یخفیٰ ان المخاطبین بقولہ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ھم المشرکون اور یہ بات پوشیدہ نہیں کہ مثلکم کا خطاب مشرکین کی طرف ہے۔"(خط مولوی اسماعیل دہلوی مطبوعہ مع تقویۃ الایمان وتذکیر الاخوان،صفحہ 242،مطبوعہ کتب خانہ راشد کمپنی، دیوبند۔ یو، پی۔ ایضاً صفحہ 230،مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی 1313ھ۔ایضاً صفحہ 339 مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی)

علمائے دیوبند کے مزعومہ"شیخ العرب والعجم" مولوی حسین احمد مدنی صاحب بھی اپنی کتاب"شہاب ثاقب" میں لکھتے ہیں کہ" دیکھئے باری تعالیٰ فرماتا ہے کہ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ یعنی کفار کو خطاب کر کے کہہ دو کہ جزایں نیست کہ میں تم جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی کی جاتی ہے۔"(شہاب ثاقب فصل ثامن صفحہ 282 مطبوعہ دارالکتاب غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور)

علمائے دیوبند کی مصدقہ کتاب"براٗۃ الابرار" میں ایک دیوبندی مولوی صاحب لکھتے ہیں کہ" آیہ شریفہ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ میں حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ارشاد ہے کہ تم کفار مکہ سے کہہ دو کہ میں تم جیسا بشر ہوں آگے وحی سے فرق بتایا گیا ہے۔" (براٗۃ الابرار،صفحہ 94،مطبوعہ مدینہ برقی پریس بجنور۔ ایضاً صفحہ 94 مطبوعہ تحفظ نظریاتِ دیوبند اکادمی پاکستان)(میثم قادری)

1

قال اللہ تعالی

"قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ"[8]

(پارہ13، سورہ ابراہیم، آیت10)

وقال اللہ تعالی

"قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ"[9]

(پارہ13، سورہ ابراہیم، آیت 11)

نمبر4۔اکابرِ دیوبندیہ اشرف علی تھانوی، خلیل احمد انبیٹھی اور رشید احمد گنگوہی و قاسم نانوتوی و محمود حسن دیوبندی و عبدالشکور کاکوروی نے اپنی کتابوں ''حفظ الایمان'' صفحہ 18 و''براہین قاطعہ'' صفحہ 51 و''تحذیر الناس'' صفحہ 3، 14، 28، و''جہد المقل'' حصہ اول صفحہ 41 و''مختصر سیرت نبویہ'' صفحہ 22 پر، جو بعض علمِ غیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے مجبوراً مانا بھی تو ایسا علم غیب زید و عمرو بلکہ ہر ایک بچے ہر ایک پاگل ہر ایک جانور ہر ایک چار پائے کے لیے بھی ثابت بتا دیا[10] شیطان کے لیے وسعتِ علم کو قرآن و حدیث سے ثابت مان کر، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے وسعتِ علم ماننے کو قرآن حدیث کے نصوص قطعیہ کے خلاف اور شرک ٹھہرا

8:۔''بولے تم تو ہمیں جیسے آدمی ہو''۔(ترجمہ کنزالایمان)

9:۔''ان کے رسولوں نے ان سے کہا ہم ہیں تو تمہاری طرح انسان۔''(ترجمہ کنزالایمان)

10:۔''حفظ الایمان'' میں مولوی اشرف علی تھانوی صاحب کی گستاخانہ عبارت ملاحظہ کریں جس میں تھانوی صاحب لکھتے ہیں کہ

''آپ کی ذاتِ مقدس پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقولِ زید صحیح ہو تو دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔''

(حفظ الایمان صفحہ 8، مطبع علیمی دہلی، ایضاً صفحہ 13 مطبوعہ قدیمی کتب خانہ مقابل آرام باغ کراچی، ایضاً صفحہ 13 مطبوعہ کتب خانہ مجیدیہ ملتان)(میثم قادری)

دیا۔ (11) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصف ختم النبین کے اس معنی کو کہ سب سے پچھلے نبی ہیں نافہموں کا غلط خیال لکھ کر، (12) حضور کے زمانے میں، (13) بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد بھی نئے پیغمبروں جدید نبیوں کے پیدا ہونے کو جائز کہہ دیا۔ (14) کذب وظلم وسائر قبائح کا اللہ تعالی کی ذات اقدس کے لیے کچھ بُرا نہ ہونا لکھ دیا۔ (15) چالیس سال کی عمر شریف تک حضور نبی امی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تہذیب اخلاق وتدبیر منزل وسیاست مدن اور ایمان سے بھی قطعاً بیخبر وغافل لکھ دیا۔ (16)

11:۔ ''براہین قاطعہ'' میں مولوی خلیل احمد انبیٹھوی دیوبندی اور مولوی رشید احمد گنگوہی کی گستاخانہ عبارت ملاحظہ کریں۔

''شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیطِ زمین کا فخرِ عالم کو خلاف نصوصِ قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔''(براہین قاطعہ صفحہ 55 مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی) اس کے علاوہ مولوی عبدالرؤف جگن پوری دیوبندی صاحب نے بھی براہینِ قاطعہ کی عبارت کی توضیح کرتے ہوئے لکھ دیا کہ ''ملک الموت اور شیطان مردود کا ہر جگہ حاضر وناظر ہونا نصِ قطعی سے ثابت ہے۔اور محفلِ میلاد میں جناب خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تشریف لانا نصِ قطعی سے ثابت نہیں ہے۔(براۃ الابرار صفحہ 57، مطبوعہ مدینہ برقی پریس بجنور۔ ایضاً صفحہ 57، مطبوعہ تحفظِ نظریاتِ دیوبند، اکادمی پاکستان۔ اگست 2012ء) یعنی دیوبندی مذہب کے مطابق حضرت ملک الموت اور شیطان مردود نصِ قطعی سے اللہ کے شریک ہیں۔(نعوذ باللہ من ذالك)(میثم قادری)

12:۔ ''تحذیر الناس'' میں مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی صاحب کی کفریہ عبارات ملاحظہ کریں۔ نانوتوی صاحب لکھتے ہیں کہ

''عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں وَلٰکِنۡ رَّسُوۡلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔''

(تحذیر الناس صفحہ 4، 5 مطبوعہ دار الاشاعت اردو بازار کراچی، ایضاً صفحہ 41 ادارہ العزیز نزد جامع مسجد صدیقیہ گلہ برف خانہ سیالکوٹ روڈ کھوکھر کی گوجرانوالہ) **(بقیہ حواشی اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)**

حضرات علمائے اہلسنت کا متفق علیہ فتوی ہے کہ یہ لوگ اپنے ان کفریات کی وجہ سے
شرعاً کافر مرتد ہیں اور جو شخص ان کے ان کفری عقیدوں پر مطلع کرنے کے بعد ان کو مسلمان 1

(پچھلے صفحے کے بقیہ حواشی) 13:۔ نانوتوی صاحب کی دوسری کفریہ عبارت جس میں نانوتوی صاحب لکھتے ہیں کہ

''اگر بالفرض آپ کے زمانے میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔''
(تحذیر الناس صفحہ 18 ،مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی، ایضاً صفحہ 65، ادارہ العزیز نزد جامع مسجد صدیقیہ گلہ برف خانہ سیالکوٹ روڈ کھوکھر کی گوجرانوالہ)

14:۔ نانوتوی صاحب کی تیسری کفری عبارت جس میں نانوتوی صاحب لکھتے ہیں کہ

''بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔''
(تحذیر الناس صفحہ 34 مطبوعہ دارالاشاعت اردو بازار کراچی، ایضاً صفحہ 85، ادارہ العزیز نزد جامع مسجد صدیقیہ گلہ برف خانہ سیالکوٹ روڈ کھوکھر کی گوجرانوالہ) (میثم قادری)

15:۔ الجہد المقل سے مولوی محمود الحسن دیوبندی صاحب کی گستاخانہ عبارت ملاحظہ کریں جس میں وہ لکھتے ہیں کہ

''افعال قبیحہ (برے افعال) کو مثل دیگر ممکنات ذاتیہ (جن صفات کا اللہ کی ذات سے ہونا ممکن ہے ان کو) مقدور باری (اللہ کی قدرت کے تحت) جملہ اہل حق تسلیم فرماتے ہیں کیونکہ خرابی ہے تو اُن کے صدور (واقع ہونے) میں ہے نفس مقدوریت (صرف قدرت تسلیم کرنے میں) اصلاً (بالکل) کوئی خرابی لازم نہیں آتی۔''
(الجہد المقل حصہ اول صفحہ 41 مطبوعہ بلا واقع ساڈھورہ) (میثم قادری)

16:۔ مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی صاب کی گستاخانہ عبارت ملاحظہ کریں جس میں لکھتے ہیں کہ

''آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم علاوہ صادق اور امین ہونے کے نہایت نرم دل خلقِ خدا پر شفقت کرنے والے اور شیریں کلام تھے جیسا کہ آئندہ بیان ہوگا لیکن باوجود ان محاسنِ عقلیہ کے محاسنِ شرعیہ سے آپ بالکل بے خبر تھے محاسن شرعیہ کی اصل الاصول یعنی ایمان باللہ کی حقیقت بھی آپ نہ جانتے تھے۔ قال اللہ تعالیٰ ''وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى'' اور پایا اُس پروردگار نے آپ کو راہ سے بے خبر پس ہدایت کی اُس نے آپ کو وقال مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ نہیں جانتے تھے۔ آپ کہ کیا چیز ہے کتابِ خدا اور نہ یہ جانتے تھے کہ ایمان باللہ کیا چیز ہے وقال مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ نہیں جانتے تھے اس کو آپ اور نہ آپ کی قوم کے لوگ، اخلاقی محاسن سے کے تین جز ہیں۔ 1 تہذیب اخلاق، 2 تدبیر منزل، 3 سیاست مدن اِن تینوں سے آپ قطعاً واصلاً بے خبر تھے جب آپ یہ بھی نہ جانتے تھے کہ کتاب

(بقیہ حواشی اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

1

سمجھے یا ان کے کافر مرتد ہونے میں شک رکھے یا ان کو کافر مرتد کہنے میں توقف کرے وہ بھی شرعاً کافر مرتد ہے۔ ملاحظہ ہو "حسام الحرمین" شریف و "الصوارم الہندیہ" و "مبلغ وہابیہ کی زاری"۔

واللہ ورسولہ اعلم جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم

(منقول از: ماہنامہ سنّی لکھنؤ، جمادی الثانی 1389ھ)

(پچھلے صفحے کا بقیہ حاشیہ)

کتاب الٰہی کیا چیز ہے اور ایمان کیا چیز ہے۔ تو اور محاسن سے آپ کو کیوں کر آگاہی ہوسکتی تھی۔"

(مختصر سیرت نبوی سیرۃ الحبیب الشفیع من الکتاب العزیز الرفیع صفحہ 43، 44 مطبوعہ المکتبۃ العربیہ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور)

اس کتاب میں ایک اور جگہ رسول اللہ ﷺ کی گستاخی کرتے ہوئے مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں کہ

"قبل نبوت کے رسولِ خدا کی وہی حالت تھی جو تمام اہل مکہ کی تھی"

(مختصر سیرت نبوی سیرۃ الحبیب الشفیع من الکتاب العزیز الرفیع صفحہ 42، مطبوعہ المکتبۃ العربیہ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور)

اس عبارت میں بھی مولوی عبدالشکور لکھنوی دیوبندی صاحب نے حضور سرور دو عالم ﷺ کو ایمان کی حقیقت سے ناآشنا ہونے میں کفار مکہ جیسا قرار دے دیا۔ (**نعوذ باللہ من ذالك**) (میثم قادری)